بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

یومیہ ۔ مکمل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ ۔ ۲ فتح ۱۳۴۸ھ ۔ ۲ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۷۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کے لئے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے

دُعا کرنے والے اور کرانے والے کے درمیان تعلق ہونا چاہیئے

"ہم تو چاہتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع کے واسطے دِل میں سچّا درد پیدا ہو جاوے مگر یہ امر اپنے ہاتھ میں نہیں، نہ اپنے واسطے، نہ عزیز و اقارب کے واسطے، نہ بیوی بچّے کے واسطے۔ ایسے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے لیکن تعلقات کا ہونا بہت ضروری ہے۔

کہتے ہیں کہ کوئی شخص شیخ نظام الدین صاحبؒ ولی اللہ کے پاس اپنے کسی ذاتی مطلب کے لئے دعا کرانے کے واسطے گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے واسطے دُودھ چاول لے آ۔ اُس شخص کے دِل میں خیال آیا عجیب ولی ہے مَیں اس کے پاس اپنا مطلب لے کر آیا ہوں تو اس نے میرے آگے اپنا ایک مطلب پیش کر دیا ہے۔ مگر وہ چلا گیا اور دُودھ چاول پکا کر لے آیا۔ جب وہ کھا چکے تو انہوں نے اس کے واسطے دُعا کی اور اس کی مُشکل حل ہو گئی۔ تب نظام الدین صاحبؒ نے اس کو بتلایا کہ مَیں نے تجھ سے دُودھ چاول اِس واسطے مانگے تھے کہ جب تُو دعا کرانے کے واسطے آیا تھا تو میرے واسطے بالکل اجنبی آدمی تھا اور میرے دِل میں تیرے واسطے کوئی ہمدردی کا ذریعہ نہ تھا اِس واسطے تیرے ساتھ ایک تعلّقِ محبّت پیدا کرنے کے واسطے مَیں نے یہ بات سوچی تھی۔

ایسا ہی توریت میں حضرت اسحٰقؑ کا قصّہ ہے کہ اُنہوں نے اپنے بیٹے کو کہا کہ جا تُو میرے واسطے شکار لے آ اور پکا کر مجھے کھلا تا کہ مَیں تجھے برکت دوں اور تیرے واسطے دُعا کروں۔ اِس قسم کے بہت سے قصّے اولیاء کے حالات میں درج ہیں۔ اور ان میں حقیقت یہی ہے کہ دعا کرنے والے اور کرانے والے کے درمیان تعلق ہونا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۵۰، ۵۱)

اخبار احمدیہ

مدربوہ یکم فتح ۱۳۴۸ ہش۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ضروری اطلاع:-

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آج کے بعد ۱۲/۶۹ بروز اتوار تک ملاقاتیں صرف اتوار کے دن ہوا کریں گی اور اس کے بعد جلسہ سالانہ تک ملاقاتیں بند رہیں گی۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

محترم عبدالسمیع صاحب کپورتھلوی کی وفات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت منشی عبدالرحمان صاحب کپورتھلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند محترم عبدالسمیع صاحب کپورتھلوی (جنہیں خود بھی حضور علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل تھا) ۲۸ اور ۲۹ نبوت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۸ اور ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۸۹ ہجری کی درمیانی شب ربوہ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ ۲۹ نبوت (نومبر) کو نمازِ مغرب کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ بعدہٗ جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو قطعۂ صحابہ میں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر پر دعا محترم مولانا ابو العطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز نے کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنّت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قرب سے نوازے نیز آپ کے فرزندان اور دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

فدیہ رمضان اور خدمتِ درویشاں

جن دوستوں پر شرعی لحاظ سے فدیہ فرض ہے یا جو روزوں کی توفیق پانے کے لئے فدیہ دینا چاہتے ہیں یا جو روزے رکھنے کے ساتھ مزید حصولِ ثواب کی خاطر فدیہ بھی دینا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے فدیوں کی رقوم نظارت خدمتِ درویشاں میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔

نوٹ:- تمام رقوم بذریعہ منی آرڈر بھجوائی جاویں تاکہ رمضان ختم ہونے سے قبل پہنچ جاویں۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ فتح ۱۳۴۸ ہش

الٰہی صفات کی روشنی میں کارکردگی کا معاوضہ

(۴)

موجودہ زمانے میں تجارت اور صنعت کے بڑے بڑے ادارے ہوں یا چھوٹے سب کی بنیاد انسانی قیاس اور عقلی تدابیر پر ہے۔ ایک شخص خواہ جوئے سے یا اور کسی جرم سے جو تعزیرات میں نہ آتا ہو روپیہ کما لے تو اس سے کوئی بازپرس نہیں ہوتی بعض حالتوں میں لاٹری اور جوئے کو بھی جائز قرار دیا جاتا ہے سچی بات تو یہ ہے کہ اس زمانہ میں شاید ہی کوئی کاروبار ہو گا جس میں جوا یا اور اسی قسم کی بات شامل نہ ہو۔ ہر ملک میں صرافہ اور سٹے کے بازار چل رہے ہیں۔ بعض بڑے شہروں میں کئی قسم کے جوئے رواج پذیر ہیں۔ گھڑدوڑ آخر جوئے ہی کی قسم بن کر رہ گئی ہے۔ عجیب بات ہے کہ ہر پیشہ بھی اب کسی نہ کسی پیمانہ پر جوا بن جاتا ہے۔ بڑے بڑے صنعتی کارخانے اور تجارتی ایوان سب کی بنیادیں جوئے ہی کی اینٹ گارے سے بنائی جا رہی ہیں۔

لطف یہ ہے کہ اس کا نام تہذیب اور ترقی رکھا گیا ہے۔ سب سے بڑا بینک وہ ہے جو سال میں سب سے زیادہ سود کماتا ہے۔ اگر کسی نے کوئی کارخانہ بنانا ہو یا کوئی مل لگانی ہو تو حکومت صرف بنک بیلنس دیکھے گی۔ اسی طرح جو ٹھیکے حکومت دیتی ہے اس میں بھی صرف بنک بیلنس کی شرط ہوتی ہے۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ بڑے بڑے کارخانے یا ملیں نہ لگاؤ اور ٹھیکے نہ لو لیکن وہ اس پر یہ پابندی لگاتا ہے کہ حکومت کو چاہیئے کہ جب کوئی لائسنس دے تو صرف بنک بیلنس نہ دیکھے بلکہ یہ بھی دیکھے جو شخص یا شرکت لائسنس مانگتی ہے اس نے روپیہ کس طرح جمع کیا ہے اور آیا اس نے مختلف لوگوں کے حقوق جو اللہ تعالےٰ نے ہر ایک کے فالتو مال میں مقرر کئے ہیں وہ ادا کئے ہیں۔ کم سے کم یہ دیکھنا چاہیئے کہ کیا اس نے نصاب کے مطابق زکوٰۃ ادا کی ہے۔ کیا اس نے اپنے ہمسائے کی کبھی مدد کی ہے۔ یا کوئی اسلامی صدقہ دیا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اس ضمن میں فرماتے ہیں :-

"یہ تو تھا اس جزا سے تعلق رکھنے والا مضمون جو کارکردگی کے نتیجہ میں ایسی کارکردگی ایسی ذمہ داری ایسی محنت جو بڑی نمایاں ہے اور جس کے مطابق دُنیا مزدوریاں دیا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ تعلق رکھتا تھا۔ بعض جزاء یا اجر یا بدلے ایسے نہیں ہوتے جو ان ظاہری پیمانوں پر پورے اُتریں۔ چنانچہ جب منصوبہ بندی ہوتی ہے تو Private Sector (پرائیویٹ سیکٹر) میں یعنی جہاں مختلف سرمایہ داروں نے روپیہ لگانا ہو بغیر کسی ایسے اصول کے جن کا اللہ تعالیٰ مطالبہ کرتا ہو مختلف لوگوں کو مختلف قسم کے کارخانے لگانے کی اجازت دے دی جاتی ہے یا ایسی شرائط عائد کی جاتی ہیں جن کا تعلق اس کے حق سے نہیں بنتا وہ حق جو اللہ تعالےٰ نے معین اور قائم فرمایا ہے۔ مثلاً ایسے اشخاص جو کارخانہ کھولنے کے متمنی ہوتے ہیں اُن سے کہہ دیا جاتا ہے کہ Bank Balance (بینک بیلنس) دکھاؤ۔ یا دوستیاں ہیں یا سفارشیں ہیں وغیرہ وغیرہ ہزار قسم کی نالائقیاں اس اقتصادی دنیا میں چل رہی ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ میں بھی اپنی بعض صفات کے جلووں کا ذکر قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ مثلاً آج یا کل کے اخبار میں تھا کہ شکر کے کچھ اور کارخانے لگانے کی ضرورت ہے اسی طرح کپڑا بنانے کے کچھ اور کارخانے لگوانے کی بھی ضرورت ہے۔ اب یہ کارخانے لگانے کی کسی نہ کسی پارٹی کو اجازت دی جائے گی ان سے کہا جائے گا کہ ہم سہولتیں دیتے ہیں تم یہ کارخانے قائم کرو۔ یہ بھی دراصل ایک قسم کی جزاء یا بدلہ ہے جو ان کو دیا گیا ہے کیونکہ خدا تعالےٰ نے اس قسم کی اجازت کو بھی جزاء یا بدلہ قرار دیا ہے۔ لیکن کس چیز کی جزاء۔ کیا اس چیز کی جزاء کہ خونی رشتہ تھا۔ کیا اس چیز کی جزاء کہ مخلصانہ دوستی تھی۔ کیا اس چیز کا بدلہ کہ یہ پہلے ہی بڑا سرمایہ دار تھا۔ اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو قبول نہیں کرتا اور نہ ان کو جائز وجہ قرار دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

"وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ"

(طٰہٰ ۲۰ : ۱۲۷ - ۱۲۸)

فرمایا جو شخص یا گروہ یا جماعت یا Management (انتظام) اللہ تعالےٰ کی ہدایت پر عمل نہیں کرتی اور اللہ تعالیٰ کی شریعت اور اس کے احکام کو بھلا دیتی ہے وہ رحمت کی تقسیم کے وقت بھی بھلا دی جاتی ہے۔ اور جو جو خدائی ہدایت اور شریعت سے باہر نکل جاتا ہے اور اسراف کرتا ہے اور اپنے نفس کے حقوق سے زائد رکھنا چاہتا ہے یا زائد لینا چاہتا ہے اور دوسرے کی حق تلفی کرتا ہے اس کے ساتھ اللہ تعالےٰ کا یہی سلوک ہوتا ہے کہ رحمت کی تقسیم کے وقت اس کو ترک کر دیا جاتا ہے۔"

(الفضل ۱۹ نبوت ۱۳۴۸ ہش)

قائدینِ مجالس کی فوری توجہ کیلئے

ماہِ نبوت (نومبر) ختم ہو گیا ہے لیکن ابھی تک بہت سی مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ماہِ اخاء (اکتوبر) کی رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں۔ قائدینِ مجالس سے درخواست ہے کہ اس اہم کام کی طرف فوری توجہ فرمائیں اور بلاتاخیر ہر دو ماہ کی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رمضان المبارک میں خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے اپنے سینہ و دل کو زیادہ سے زیادہ منور کرنے کی کوشش کرو

اقتباس از خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۶۶ء

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیات

نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ پڑھیں۔ پھر فرمایا

ان دو مختصر آیات قرآنی سے قبل

اللہ تعالیٰ نے یہ مضمون بیان فرمایا ہے

کہ میری طرف آنے کا یہی ایک سیدھا راستہ یہی ایک صراطِ مستقیم ہے یعنی وہ راستہ جسے اسلامی شریعت دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے۔ جسے قرآن کریم کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے۔ اور جو شریعت تا قیامت دنیا میں رکھی جائے گی اور اس کی حفاظت کی جائے گی۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد یہ فرمایا کہ جو لوگ حقیقتاً میرے بندے ہیں۔ ان پر شیطان کا کسی قسم کا کوئی تسلط نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ میری پناہ میں ہیں میں انہیں شیطان سے دُور رکھتا ہوں اور نیکیوں کی انہیں توفیق عطا کرتا ہوں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انسان کو آزادیٔ ضمیر بھی عطا کی گئی ہے۔ اس لئے وہ جو میری بندگی سے باہر نکلنا چاہیں وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ اور ایسے گمراہ لوگوں پر ہی شیطان اپنا تسلط جماتا ہے فرمایا کہ وہ لوگ جو اپنی مرضی سے صداقت اور ہدایت کی راہوں کو چھوڑ کر گمراہی اور ضلالت کی راہوں کو جو جہنم کی طرف لے جانے والی ہیں اختیار کریں گے۔ تو وہ جہنم میں ہی گریں گے۔ وہ جہنم جسے خدا کے غضب اور قہر نے بھڑکایا ہے۔ اسی جہنم سے قرآن کریم کے ذریعہ لوگوں کو ڈرایا جاتا ہے۔ اور انہیں بتایا جاتا ہے کہ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ

جب خدا کسی پر اس کی غفلت، کوتاہی، یا گناہ یا ظلم کی وجہ سے گرفت کرتا ہے۔ تو خدا کی وہ گرفت بڑی ہی سخت ہوا کرتی ہے۔ اس لئے انہیں خدا سے ڈرتے ڈرتے اپنی زندگی کے دن گزارنے چاہئیں۔ اور انہیں چاہیئے کہ

تقوےٰ کی سب راہوں کو اختیار کریں

تا جہنم کا کوئی دروازہ بھی ان کے لئے کھلا نہ رہے۔ جہنم کے سب دروازے ان کے لئے بند ہو جائیں۔ اس لئے کہ تقوےٰ کی سب راہوں کو انہوں نے اختیار کیا تھا۔

پھر فرمایا کہ جو لوگ تقوےٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہیں۔ انہیں جان لینا چاہیئے کہ تقوےٰ کی یہ راہیں انہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے باغوں اور اس کی رحمت کے چشموں تک لے جاتی ہیں۔ جہاں وہ بے خوف و خطر سلامتی کی فضا میں سانس لینگے۔ ان کے سینوں میں سے سب کینے نکال باہر پھینکے جائیں گے۔ اور ان کو مقاماتِ رفعت اور مقاماتِ قرب، اخوت کا باعث بنیں گے۔ باہمی جھگڑے اور فساد کا باعث نہیں بنیں گے۔ ان مقاماتِ رفعت اور ان مقاماتِ قرب میں مزید رفعتوں کے حصول کے لئے ان کی جو بھی جدوجہد ہوگی (وہ ایک عظیم جدوجہد ہوگی) انہیں تھکائے گی نہیں بلکہ مزید روحانی سرور کے حصول کا ذریعہ ان کے لئے بنے گی۔

اس مضمون کے بیان کرنے کے بعد

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

میرے بندوں کو کھول کر یہ بات بتا دو کہ میری صفات میں سے دو صفات یہ بھی ہیں کہ میں غفور بھی ہوں اور میں رحیم بھی ہوں۔ اگر وہ میری طرف رجوع کریں گے۔ اگر وہ میری طرف آئیں گے۔ اگر وہ میری طرف جھکیں گے۔ اگر وہ توبہ کی راہوں کو اختیار کریں گے۔ اگر وہ استغفار کو اپنا شعار بنائیں گے۔ اگر وہ مجھ سے مغفرت چاہیں گے تو اپنی تمام کوتاہیوں کے نتیجہ میں اور غفلتوں کے نتیجہ میں اور گناہوں کے نتیجہ میں وہ جس

سزا کے مستحق اور سزاوار

بنے تھے۔ میں اس سزا سے انہیں محفوظ کر لوں گا۔ اور بچا لوں گا۔ اور انہیں اپنی حفاظت میں لے لوں گا۔ کیونکہ میں خدائے غفور ہوں نیز میری رضا کے حصول کے لئے اگر وہ جدوجہد کریں گے۔ میرے بتائے ہوئے راستوں پر اگر وہ اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ چلیں گے۔ اگر ان کے دلوں میں اور ان کی روحوں میں مجھ سے ملنے اور میرا قرب حاصل کرنے کی خواہش پیدا ہوگی۔ اور اگر اس کے لئے وہ اعمالِ صالحہ بجا لائیں گے۔ اس کے لئے وہ قربانیاں دیں گے۔ اس کے لئے وہ اخلاص کا نمونہ میرے اور دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔ تو انہیں تم یہی بتا دو کہ میں خدائے رحیم ہوں۔ میں بار بار رحم کرنے والا خدا ہوں۔ اور نیک اعمال کی بہتر اور احسن جزا دینے والا خدا ہوں۔

لیکن اس کے ساتھ بندوں کو تم یہ بھی بتا دو

اِنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ

اگر کوئی عذاب، عذاب کہلانے کا مستحق ہے۔ اگر کوئی عذاب اس بات کا مستحق ہے۔ کہ کہا جائے کہ یہ بڑا دکھ دینے والا بڑا تکلیف دینے والا، زندگی سے بیزار کر دینے والا، موت کی خواہش دلوں میں پیدا کر دینے والا یہ عذاب ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کے قہر کا ہی عذاب ہے۔ یہ ایسا عذاب ہے کہ جن پر وارد ہوتا ہے۔ وہ نہ زندوں میں شمار کئے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ

حقیقی زندگی کی کوئی رمق

ان کے اندر باقی نہیں چھوڑتا۔ اور نہ وہ مُردوں کے اندر شمار کئے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ اس عذاب کے چکھنے کے لئے خدا کی طرف سے انہیں زندہ رکھا جاتا ہے۔ ورنہ ان کے دل تو یہی چاہتے ہیں کہ اس عذاب سے نجات اور چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ان پر موت وارد ہو جائے۔ مگر خدا کہتا ہے کہ نہیں مرو نہیں۔ بلکہ میرے عذاب کو چکھو۔

تو فرمایا کہ میرے بندوں کو یہ بھی بتا دو اور کھول کر بتا دو کہ میرا عذاب بھی بڑا سخت عذاب، بڑا دکھ دینے والا عذاب ہے

اللہ تعالیٰ نے

رمضان کے اس مہینہ میں

اپنی مغفرت اور اپنی رحمت کے دروازے کھولے ہیں جیسا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی احادیث میں بڑی وضاحت کے ساتھ یہ مضمون پایا جاتا ہے۔ کہ رمضان کے مہینہ میں آسمانی رحمتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آسمانی غضب اور آسمانی ناراضگیوں اور آسمانی لعنتوں کے دروازے بھیڑ دیئے

جاتے ہیں اگر خدا کے بندے خدا کی خاطر خدا کے بتائے ہوئے طریق کو اختیار کریں۔ تو وہ ہنسی خوشی بشاشت کے ساتھ چھلانگیں لگاتے ہوئے خدا کی جنت میں داخل ہو سکتے ہیں۔ لیکن اگر وہ ایسا نہ کریں۔ اور خود اپنے ہاتھوں سے جہنم کے ان دروازوں کو کھولیں جن کو خدا تعالےٰ نے بھیڑ دیا تھا تو پھر ان کی بدقسمتی ہے کہ وہ مغفرت اور رحمت کی بجائے خدا کی لعنت کو اختیار کرتے ہیں۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

صرف بھوکا رہنے سے خدا خوش نہیں ہوتا

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ صرف راتوں کو جاگنے سے صرف قیام اللیل یا احیاء اللیل سے اللہ تعالےٰ راضی نہیں ہوتا۔ بہت سے وہ بھی ہیں جو بھوکے رہتے ہیں۔ مگر روزے کا ثواب حاصل نہیں کر سکتے۔ بہت سے ایسے بھی ہیں جو راتوں کو جاگتے ہیں۔ مگر ان پر ملائکہ کا نزول نہیں ہوتا جو نزول ان بندوں پر ہوتا ہے جو خدا تعالےٰ کے لئے اخلاص کے ساتھ، فروتنی اور عاجزی کے ساتھ راتوں کو جاگ کر اس کے حضور جھک کر اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں۔ اور سب کچھ کرنے کے بعد بھی اسے وہ یہی کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم تہیدست ہیں۔ کیونکہ جو کچھ ہم تیرے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ اس کے متعلق ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس کے اندر کوئی ایسا کیڑا تو نہیں جو تیری ناراضگی کا موجب ہو۔ پس بجائے اس کے کہ ہم یہ کہیں کہ ہم تیرے حضور اپنے اس عمل کا تحفہ پیش کرتے ہیں ہم آج تجھے یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم جو کچھ پیش کر رہے ہیں اسے نظر انداز کر دے ہمارے پاس کچھ بھی نہیں۔ ہمیں اپنی

مغفرت اور اپنی رحمت کی چادر

میں لپیٹ لے۔ ہمیں نہ کسی عمل کا دعوےٰ نہ ہم اس کا انعام تجھ سے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم یہ دعوےٰ ضرور کرتے ہیں کہ تو نے اپنی ذات کو غفور بھی کہا ہے اور رحیم بھی کہا ہے۔ پس تجھے تیرے غفور ہونے کا واسطہ، تجھے تیرے رحیم ہونے کا واسطہ ہمیں اپنی مغفرت کی چادر کے نیچے چھپا لے۔ اور ہمیں اپنی رحمتوں سے نواز کہ اگر تو ہمیں محض اپنے فضل سے اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ اگر تو اپنی صفت رحیم کو جوش میں لا کر ہم پر اپنی رحمت کا سایہ کر دے تو یہ ناقص عمل ہم نے کیا کرنے ہیں؟ اور ان کا ہمیں کیا فائدہ؟ عمل تو ہم نے اس لئے کئے تھے کہ ہم تیری خوشنودی تیری رضا کو حاصل کر لیں۔ جب تیری مغفرت کے ذریعہ، جب تیری رحمت کے ذریعہ وہ ہمیں مل گئی تو ہم یہ کیوں کہیں کہ اے خدا ہم نے کچھ نیک کام کئے تھے ان کی جزا ہمیں دے

اس کے ساتھ ہی

حدیث میں یہ بھی آیا ہے

کہ جو شخص خدا کی راہ میں اعمال صالحہ بجا لانے سے گریز کرتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ میں بغیر کسی عمل کے اس کی خوشنودی کو حاصل کر لوں گا وہ بھی غلطی پر ہے وہ بھی خدا کو ناراض کرنے والا ہے۔

تو درمیانہ راستہ جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے پیش کیا ہے وہ یہ ہے کہ اعمال میں کوتاہی نہ کرو۔ اور نیک اعمال بجا لانے میں غفلت نہ ہو تو جس حد تک ممکن ہو سکے دن اور رات اعمال صالحہ بجا لاتے ہوئے اپنی زندگی کی گھڑیوں کو گزارو۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ نہ سمجھو کہ تم اپنے اعمال کے نتیجہ میں کچھ بن گئے یا تمہارے عمل کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ تم سے خوش ہو جائے گا اور راضی ہو جائے گا کیونکہ تم نہیں کہہ سکتے کہ تمہارے اعمال میں ریا کے، تمہارے اعمال میں تکبر کے، تمہارے اعمال میں خود نمائی اور خود پسندی کے، تمہارے اعمال میں دوسروں کے لئے حقارت کے ایسے جراثیم نہیں پائے جاتے جو خدا کو ناراض کر دیتے ہیں

پس

[redacted]

عمل کرو عمل کرو اور عمل کرو

لیکن سب کچھ کرنے کے بعد یہ سمجھو کہ تم خالی ہاتھ اور تہی دست ہو۔ جب تک خدا کی مغفرت، جب تک خدا کی رحمت تمہیں حاصل نہ ہو تم خدا کے قہر اور اس کے غضب اور اس کی لعنت سے اپنے آپ کو محفوظ نہیں رکھ سکتے۔

تو میں آج اپنے دوستوں سے کہوں گا کہ اے میرے پیارے بھائیو! یہ مہینہ رحمتوں کے لٹانے کا ہے۔ خدا آسمان سے زمین پر اس لئے آیا ہے کہ اس کے بندے اس کے سامنے جھولیاں پھیلائیں اور اس کی رحمت کو اس کی مغفرت کو اس کے فضلوں کو، اس کی برکتوں کو اور اس کی رضا کو پائیں اس کی خوشنودی حاصل کریں۔ اس کے نور سے اپنے سینہ و دل کو منور کریں۔

پس اس مہینہ سے جتنا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہو اٹھاؤ۔ اس مہینہ میں اللہ تعالےٰ کی جتنی رضا تم پا سکتے ہو اس کے پانے کی کوشش کرو۔ اپنے دنوں کو بھی اپنی راتوں کو بھی ایسے دن اور ایسی راتیں بناؤ کہ جو دن اور جو راتیں تمہارے خدا کو محبوب بن جائیں۔ پھر

عاجزی کے ساتھ دعائیں کرتے رہو

کہ اے خدا ان کاموں کی ہمیں توفیق دے جن کے نتیجہ میں تو خوش ہو جائے اور ان کاموں سے ہمیں بچا۔ جن کاموں کے نتیجہ میں تو ہم سے ناراض ہوتا ہے شیطان تیرے در کا کتا ہے تو خود اس کو زنجیر ڈال کہ وہ ہم پر حملہ آور نہ ہو اور ہمیں نقصان نہ پہنچائے کہ اپنی طاقت اور اپنے زور کے ساتھ ہم اس کے حملوں سے اپنے کو محفوظ نہیں رکھ سکتے۔

(الفضل ۴ جنوری ۱۹۶۹ء)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا اٹھترواں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

اولاد کی تربیت

- اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے
- آپ الفضل ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔ (منیجر الفضل ربوہ)

لازمی چندہ کی ہر ماہ کی وصولی اسی ماہ میں مرکز میں بھجوائی جانی ضروری ہے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک الہامی دُعا کی تاثیر

مکرم جمعدار فضل دین صاحب کمبوہ از ربوہ

عرصہ ہوا عاجز نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل الہامی دعا حضور کی کتاب میں پڑھی یہ دعا حضور کو بیماری کی سخت تکلیف میں الہاماً اللہ تعالیٰ نے سکھائی تھی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر حضور کو شفا بخشی۔ جب میں نے یہ پڑھا تو اس کے بعد سے اب تک التزام کے ساتھ یہ دعا پڑھتا ہوں اور اس کی معجزانہ تاثیر کا کئی بار مشاہدہ کر چکا ہوں

(۱)

۱۹۴۱ء میں دوسری جنگ عظیم میں میں برما گیا۔ وہاں مجھے ایک ڈاڑھ میں سخت درد ہوا۔ سکھ کپتان ڈینیل سرجن سے نکالتے وقت ڈاڑھ ٹوٹ گئی۔ اور افسر ہونے کی وجہ سے میری اس بات پر توجہ نہ دی کہ ڈاڑھ ٹوٹ گئی ہے۔ میرے جبڑوں میں پیپ پڑ گئی اور ایک ایسا وقت بھی آیا کہ میرے حلق سے پانی بھی نیچے نہیں گذر سکتا تھا۔ سوجن چہرے پر اتنی تھی کہ بعض دوست بھی پہچان نہ سکتے تھے۔ بھوک پیاس سے نڈھال تھا۔ بستر پر مچھر دانی لگا کر پڑا ہوا تھا کہ یکلخت مجھے اس دعا کی طرف توجہ ہوئی۔ میں یہ دعا پڑھ پڑھ کر اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے منہ پر پھیرنے لگا۔ آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ دل میں اللہ تعالیٰ کے حضور جوش سے دعا نکل رہی تھی میں اسی طرح عمل قریباً بیس منٹ کرتا رہا۔ اتنے میں منہ کے اندر میری زبان اسی ٹوٹی ہوئی ڈاڑھ لگنی شروع ہو گئی اور میری اس دعا کا یہ اثر ہوا۔ کہ نصف انچ سے بھی زیادہ ڈاڑھ کا ٹکڑا اپنی جگہ سے ہل کر میرے منہ میں آ گیا اور میں خون اور پیپ منہ سے تھوکنے لگ گیا۔ چند منٹ میں مجھے بالکل آرام آ گیا۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم۔

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ وآل محمدٍ

جب میں برما سے واپس آیا۔ تو میں نے یہ واقعہ اپنے بچوں سے بیان کیا جب کبھی میرے بچے بچیوں کو کہیں درد کی تکلیف ہوتی یا بخار ہوتا تو وہ مجھے دم کرنے کے لئے کہتے۔ میں نماز پڑھنے کے بعد ان کو دم کرتا۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرماتا۔ اب تک میں اسی پر عامل ہوں اور بستر پر سونے کے لئے لیٹتے وقت اسی دعا سے کئی بار دم کر لیتا ہوں۔

(۲)

۱۹۶۲ء میں سالانہ جلسہ لاہور میں چند روز کے لئے گیا ہوا تھا۔ میرا نواسا احمد کامران جس کی عمر تین ساڑھے تین سال کی تھی اور جو کئی دفعہ ٹائیفائیڈ سے بیمار رہ چکا تھا وہ سخت بیمار ہو گیا۔ وہ اپنی والدہ کا صرف ایک ہی بچہ ہے۔ بیماری اتنی شدید تھی کہ باوجود ڈاکٹری علاج کے اس پر بیہوشی ہر وقت طاری رہتی تھی۔ ایک روز قریباً گیارہ بجے دن کے اس کی حالت بہت نازک ہو گئی۔ میری دونوں لڑکیاں اس کے پاس موجود تھیں۔ ایک لڑکی نے دیکھ کر رونا شروع کر دیا۔ اور مجھے کہا کہ ابا جان بچے کی نبض بالکل بند ہو گئی ہے۔ پھر دوسری لڑکی نے بھی رونا شروع کر دیا میں بھاگا کر گیا دیکھا کہ بچے کی نبض بالکل بند نہ تھی اور بظاہر اس میں کوئی حرکت نہ تھی۔ میں نے جلدی سے وضو کیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا دعا پڑھ پڑھ کر اس پر دم کرنا شروع کر دیا۔ گھر والے تو رو رہے تھے اور میں اپنی اشکبار آنکھیں لے کر دو رکعت نماز کے لئے کھڑا ہو گیا اور رب العالمین کی درگاہ میں عاجزی سے دعائیں کرنے لگ گیا۔ اس تمام حالت میں دس بارہ منٹ لگے ہوں گے کہ اتنے میں بچے میں سانس لینے کے آثار ظاہر ہونے لگے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک مردہ زندہ کرنے کا معجزہ دکھایا۔ الحمد للہ رب العالمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو ہتھیار ہمیں دعا کا دیا ہے۔ اس کے آگے دنیا کے سب ہتھیار واقعی بیکار ہیں۔ ہم ہمیں دعائیں کرنا اور خدا تعالیٰ کی طرف جھکنا چاہیئے کہ وہی گرے ہوؤں کا سہارا ہے میں رب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق روزانہ استغفار اور دوسری دعاؤں کو بہت کثرت سے پڑھتا رہتا ہوں۔

مکرم میاں محمد یوسف صاحب پشاوری مرحوم کا ذکرِ خیر

مکرم منور احمد صاحب جہلمی کارکن نظارت بیت المال ربوہ

بوستانِ احمدیت کی ایک خوشنوا عندلیب جو قریباً نصف صدی تک نغمہ سرا رہی۔ مشیتِ خداوندی سے مورخہ ۱۸/۱۲/۶۹ کو قفسِ عنصری سے پرواز کر کے اپنے مولا حقیقی سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اس سے میری مراد مکرم میاں محمد یوسف صاحب پشاوری ہیں جو جماعت احمدیہ لشکر کے ایک معروف رکن تھے۔

..... ممکن ہے بعض احباب ان کے ذاتی نام سے متعارف نہ ہوں مگر انہوں نے جلسہ سالانہ کے ایام میں بیرکوں اور شاہراہوں پر اپنے محبوب آقا کے گیت الاپتے انہیں ضرور دیکھا ہوگا۔ وہ جہاں بھی تبلیغی شعر پڑھتے لوگ ان کا محبوب لب و لہجہ سن کر ان کے گرد حلقہ ڈال لیتے تھے۔ انہیں پیغام حق پہنچانے کا غیر معمولی شوق تھا۔ اور وہ حضرت مسیح موعودؑ کے اس شعر کے مصداق بن جاتے تھے ؎

اے جنوں کچھ کام کر بے کار ہیں عقلوں کے وار

یوں تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم ہر احمدی کے دل میں پیغام حق پہنچانے کا جذبہ موجزن رہتا ہے اور وہ چاہتا ہے۔ کہ جس طرح نبی کریم نے اسے قیمتی گوہر عطا فرمایا ہے دوسرے بھائیوں کو بھی مل جائے مگر اس سلسلہ میں ہر انسان کا انداز بیان اور طرز گفتگو ایک جیسی نہیں ہوتی۔ مقولہ مشہور ہے "ہر گل را رنگ و بو دیگر است" یعنی ہر پھول اپنی رنگت اور خوشبو کے لحاظ سے منفرد حیثیت رکھتا ہے میاں محمد یوسف صاحب مرحوم جب اپنی رسیلی آواز سے تبلیغی اشعار پڑھتے تو لفظی زیر و بم کے علاوہ آنکھوں اور ہاتھوں سے بھی حقیقتِ حال کی نشاندہی کرتے جاتے تھے جس کی وجہ سے وہ لوگوں کی توجہ کا خاص مرکز بن جاتے تھے۔ طبیعت میں مزاح بھی پایا جاتا تھا۔ باتوں باتوں میں لطیفے بھی ضرور بیان کر جاتے تھے۔ جن سے بات نہایت پر لطف اور دلنشین ہو جاتی تھی۔

آپ سنایا کرتے تھے کہ ۱۹۲۴ء میں جب ان کے محلہ کوٹلہ فیلبانان پشاور میں جماعت احمدیہ اور غیر از جماعت احباب کے درمیان مناظرہ ہوا تو اس میں احمدی علماء نے ایسے قوی دلائل دئے کہ فریق ثانی کا منہ بند کر کے رکھ دیا۔ چونکہ مرحوم مذہباً اہلحدیث تھے اسلئے باوجود کم علم اور ان پڑھ ہونے کے انہیں مسائل پڑھنے سننے سے کافی لگاؤ تھا فوراً بھانپ گئے کہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حق پر ہے اور جلد ہی سلسلہ حقہ میں داخل ہو گئے۔ تحدیث بالنعمت کے طور پر اکثر یہ پنجابی شعر دہراتے ؎

جتنے بال بدل دے سارے جے اوہ ہون زبان
پھر بھی ادا نہ ہوئے میتھوں ایہ تیرا شکر زبان

یعنی اے میرے آسمانی آقا اگر میرے بالوں کے برابر بھی میری زبانیں ہوتیں تو پھر بھی تیرا شکر ادا نہ کر سکتا جو تو نے مجھے اپنے مامور کی جماعت میں شامل فرما دیا ہے۔

میاں محمد یوسف صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعودؑ کے خلفاء کے ساتھ بڑی محبت اور والہانہ عشق تھا اور خاندان کے دوسرے افراد کی بھی بہت تعظیم و تکریم کرتے تھے۔ جونہی اس کے کسی فرد پر ان کی نظر پڑ جاتی دور سے ہی حضرت مسیح موعودؑ کا یہ شعر پڑھنے لگ جاتے "بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں

لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

اور آگے بڑھ کر نہایت ادب کے ساتھ مصافحہ کا شرف حاصل کر لیتے۔

جہاں احمدیت قبول کرنے پر اکثر دوستوں کو طرح طرح کی تکالیف و مشکلات جھیلنی پڑی ہیں میاں محمد یوسف صاحب مرحوم کو بھی کافی دکھوں کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ کپڑے اٹھا اٹھا کر دکھاتے تھے کہ زخموں کے یہ نشان اس وقت کے ہیں جب احمدی ہونے پر مجھے زدوکوب کیا گیا اور یہ نشان اس وقت کے ہیں جب پیغام حق پہنچانے کے دوران مجھے مارا پیٹا گیا۔

عمر ستر سال پائی دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۷۶۷

میں رفیق الدین ولد کیپٹن نور الدین صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۷/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد سے ہے جو اس وقت ۳۷/۵ روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر میں جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- رفیق الدین محلہ دارالفضل ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:- محمد شماعت علی موصی ۲۷۹۴ دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد:- حنیف احمد دارالصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۷۶۸

میں انور احمد ولد میاں اکبر علی صاحب قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ۲۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- انور احمد ولد اکبر علی صاحب محلہ خرادیاں وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- برکت علی وزیر آباد

گواہ شد:- غلام احمد وزیر آباد

مسل نمبر ۱۹۷۶۹

میں امۃ النصیر زوجہ ڈاکٹر عبد السلام صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۷/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند سا/۱۵۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۱۲ تولے مالیتی ۲۴۰۰ روپے

کل جائیداد ۳۹۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- امۃ النصیر بقلم خود زوجہ ڈاکٹر عبد السلام صاحب ڈسٹرکٹ ویٹرنری حیوانات ہسپتال کھرڑیانوالہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد:- عبد السلام خاوند موصیہ ڈسٹرکٹ ویٹرنری سرجن

گواہ شد:- محمد شریف موصی ۲۹۳۷ مسل نمبر ۱۹۷۷۰

میں محمد اسمٰعیل ولد اللہ دتہ صاحب قوم ڈھلو پیشہ زمیندارہ عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ماڈل فارم ضلع سکھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۶/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زرعی اراضی پانچ مربعے اور اکیس ایکڑ مالیتی ۲۴۰۰۰/- روپے ٹیوب ویل چکی وغیرہ مالیتی ۱۰۰۰/- روپے ٹریکٹر ڈگوسن مالیتی ۹۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

المعبد:- محمد اسمٰعیل ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب فضل عمر ماڈل فارم قاضی احمد ڈاکخانہ میرپور خیلو ضلع سکھر۔

گواہ شد:- حکیم عبد الرحمان صدر موصیان جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ

گواہ شد خلیل احمد ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے عزیز دوست نصیر احمد صاحب باجوہ عرصہ دراز سے بوجہ پیٹ کی درد بیمار چلے آ رہے ہیں۔ نیز ان کی والدہ صاحبہ کی آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے احباب دونوں کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔

(رشید احمد زاہد دارالعلوم ربوہ)

۲۔ خاکسار عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ گذشتہ چند ماہ سے بغرض علاج لاہور آیا ہوا ہوں احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرماویں کہ شافی حقیقی اپنے خاص فضل سے جلد سے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور میری تمام مشکلات اور پریشانیاں دور فرمائے۔

(چوہدری عنایت اللہ سابق سکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ حال سنت نگر لاہور)

۳۔ خاکسار عرصہ سے اعصابی کمزوری اور دماغی تکلیف میں مبتلا ہے۔ ہر ممکن علاج کے باوجود کوئی فائدہ ہوتا نظر نہیں آتا۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ خاکسار کی صحت کلی کے لئے دعا کر کے ممنون و مشکور فرماویں۔

مرزا محمد یوسف آف راولپنڈی ۶۰ سی بلاک ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

۴۔ خاکسار کی اہلیہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا H.M.C لاہور میں (۲۹ نومبر) کو پتے کا اپریشن ہوا ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ یہ اپریشن کامیاب کرے۔ جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ (لطف الغفار ابن حضرت مولوی رحمت علی صاحب مرحوم)

۵۔ برادرم صوبیدار محمد حنیف صاحب کی اہلیہ صاحبہ کے پتے میں ایکسرے سے پتھری معلوم ہوئی ہے۔ صوبیدار صاحب ان کو آکر نوشہرہ بغرض اپریشن لے گئے ہیں احباب جماعت ان کے اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سردار محمد کاتب الفضل)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ بروز اتوار ۲۳/۱۱/۶۹ بعد دوپہر صرف ایک گھنٹہ کی معمولی علالت کے بعد وفات پا کر اپنے حقیقی مالک کے پاس پہنچ گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت ان کی عمر ۸۰ سال سے کچھ زائد تھی۔ بذریعہ ٹرک اسی روز رات کو تابوت ربوہ لے جایا گیا۔ اگلے روز ان کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ احمدی بہنیں اور بھائی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (حکیم محمد شفیع ساہوکے ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ بندہ کے والد بزرگوار میاں روشن دین صاحب مورخہ ۲۴/۱۱/۶۹ کو قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ ان کی مغفرت کے لئے دعا فرماویں۔ (چوہدری محمد عبد اللہ خان (حال) ملیریا آفس

ایک بزرگ کے لئے دُعا کی تحریک!

مکرم و محترم حاجی محمد فاضل صاحب صحابی نے جو اس وقت ۸۲ سال کے ہیں اپنی طرف سے اور اپنی اہلیہ صاحبہ اور والدین مرحوم کی طرف سے -/۵۵ روپے وقف جدید کے سال ۱۹۷۰ء کے لئے مرحمت فرمائے ہیں۔

احباب جماعت محترم حاجی صاحب موصوف کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی صحت و عمر میں برکت عطا فرمائے اور ان کی اہلیہ محترمہ کو بھی شفائے کامل عطا فرمادے۔ نیز اپنی برکات اور مثمر ثمرات حسنہ سے انہیں نوازے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ماہنامہ الفرقان کا سالنامہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ الفرقان کا سالنامہ (نومبر، دسمبر) شائع ہو رہا ہے۔ منظومات، اقتباسات، اور شذرات کے علاوہ چھ عدد نہایت ٹھوس اور تحقیقی مقالات شامل اشاعت ہیں۔ مجلس ارشاد مرکزیہ کے اجلاس ۸ نومبر میں پڑھے جانے والے تین مقالے یعنی (۱) تصوف اور اسکی تاریخ (۲) الہام انی احافظ کل من فی الدار (۳) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے کارنامے بھی ان میں داخل ہیں۔ ان مقالوں کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی رائے یہ ہے :-

"حضور نے مجلس ارشاد میں پڑھے جانے والے ہر سہ مقالہ جات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا یہ مقالے بہت محنت سے تیار کئے گئے ہیں اور ان میں حفاظت کے خدائی وعدے، خلافت کی برکات اور اصل تصوف پر عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔"

(الفضل ۱۱ر نومبر ۶۹ء)

ان کے علاوہ دوسرے تین مقالے یعنی عظمت یوسفی، سورہ یوسف کی روشنی میں (۲) حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کا تذکرہ (۳) امریکہ میں بلیک مسلم تحریک پر نظر بھی نہایت اہم ہیں۔ جناب ثاقب زیروی و جناب نسیم سیفی کی نظمیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ۱۹۳۱ء کا ایک نادر فوٹو بھی سالنامہ کی زینت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بھی شاندار فوٹو شائع ہو رہا ہے۔

رسالہ کا حجم ۱۱۶ صفحات۔ سالنامہ کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ خریداروں کو سالانہ چندہ چھ روپے میں ہی ملے گا۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر الفضل سے خط و کتابت کریں

نور کاجل — سرمہ خورشید

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کیلئے بہترین سرمہ۔ جو متعدد جڑی بوٹی کا سیاہ رنگ جوہر ہے بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہتھیلی امراض خارش پانی بہنا۔ بہمن موتیا۔ کگرے وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ۔
قیمت فی شیشی :-
پچھتر پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۳۹

اعلانِ نکاح

راولپنڈی ۲۲ر نومبر ۱۹۶۹ء کو بعد نماز ظہر محمود نور راولپنڈی میں عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ بنت حکیم مولوی محمد سعید صاحب کا نکاح عزیز عبرانی اللہ صاحب ابن میر ضیاء اللہ صاحب حال مقیم انگلستان کے ساتھ مبلغ سات ہزار روپے پر مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین اور سلسلہ کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

(خواجہ عبدالغفار ڈار ۵۵۶/۲ سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

ٹنڈر نوٹس

۱۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ انہار مغربی پاکستان کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مورخہ فارموں پر ٹنڈر مطلوب ہیں :-

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ	زرضمانت	میعاد	ٹنڈر منظور کرنیکا
۱۔	کھدائی چک بندی میں ڈرین برجی ۲۵ تا ۳۰	۱۲۰۰۹۵/-	۲۴۱۰/-	۳ مہینے	ایس ای ڈویژن لائل
۲۔	کھدائی چک بندی میں ڈرین برجی ۳۰ تا ۳۵	۹۷۴۵۸/-	۱۹۵۰/-	۳ مہینے	ایس ای ڈویژن لائل
۳۔	کھدائی چک بندی میں ڈرین برجی ۳۵ تا ۴۰	۱۰۸۸۰۹/-	۲۲۰۰/-	۳ مہینے	ایکسین ای ڈویژن لائل

۲۔ کام کا شیڈول اور سپیسیفکیشن وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر اوقات میں دیکھ سکتے ہیں۔

۳۔ تمام ٹنڈر مورخہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۶۹ء بوقت ۱۲ بجے دوپہر تک دفتر لائل پور ڈرینیج ڈویژن میں وصول کئے جائیں گے۔ اور اسی وقت ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۴۔ افسر مجاز منظوری ٹنڈر کسی ایک یا سب ٹنڈران کو بغیر وجہ بتائے رد کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

ایگزیکٹو انجینئر لائل پور ڈرینیج ڈویژن لائل پور

INF(M) - 809/69

محکمہ جنگلات
اشتہار نیلام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل نیلام مورخہ ۸/۱۲/۶۹ بروز سوموار بوقت صبح دس بجے صدر دفتر محکمہ جنگلات ۳۲/۱ پیپلز کالونی لائل پور منعقد ہوگا۔

(۱) سنٹ سیکنڈ۔ تھرڈ تھنگ اور بین فیلنگ کھڑی بندی لکڑی ازکالیہ ذخیرہ و بھاگٹ ریزرو ڈاٹر پلانٹیشن :-
۴،۷۳،۲۲۵ مکسرفٹ تقریباً۔

(۲) کھڑے درختان از لوئر چناب کینال سسٹم ۲۵۰۰۰۰ مکسرفٹ تقریباً

دستخط
مہتمم جنگلات لائل پور چھنگا مارٹ ڈویژن
لائل پور

INF(M) 810/69

درخواستِ دُعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ اور والد بزرگوار مرزا معظم بیگ صاحب سابق افسر لنگر خانہ ہمشیرہ سلیمہ مبین اور اسکی بچیاں نازیہ بغرض زیارت حرمین شریفین و فریضہ حج میرے چھوٹے بھائی مرزا اسلم بیگ صاحب کے پاس مکہ معظمہ تشریف لے گئے ہیں والدہ صاحبہ و والد صاحب کمزور اور بیمار رہتے ہیں ان کے صحت و عافیت سے رہنے اور وہاں کی برکات حاصل کرنے اور بخیر و عافیت واپس آنے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مرزا مبارک بیگ۔ راولپنڈی)

فاؤنٹین پن کے لئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے

نڈر اور بہادر بن کر خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کے لئے آگے بڑھو

جو لوگ دنیوی زیب و زینت کی طرف جھک جاتے ہیں وہ دین کی خدمت سے محروم ہو جاتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سورۂ عنکبوت کی آیت وَكَأَيِّن مِّن دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"ایک اور مشکل جو بسا اوقات کمزور انسان کے قدم ڈگمگا دیتی ہے اور اسے اپنے آپ کو قربانیوں کی آگ میں جھونکنے سے روکتی ہے وہ مالی مشکلات ہیں ایک طرف دنیا اپنے پورے حسن کے ساتھ اس کے سامنے کھڑی ہوتی ہے اور دوسری طرف خدا تعالےٰ کا دین اسے آواز دے رہا ہوتا ہے کہ آؤ اور میری مدد کرو وہ دنیا کی طرف جھانکتا ہے تو وہ اسے مال و دولت اور زیب و زینت کے ساتھ آراستہ و پیراستہ نظر آتی ہے اور دین کی طرف دیکھتا ہے تو وہاں اسے روپوں کی جھنکار سنائی نہیں دیتی یہ دیکھ کر ایک کمزور انسان کا دل دہل جاتا ہے اور کہتا ہے میں خدا کے لئے اپنی زندگی کو کس طرح وقف کروں۔ میں نے خدا کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا تو میں بھوکا مر جاؤں گا۔ میری بیوی بچے کیا کھائیں گے۔ ہم اپنا معیار زندگی کس طرح قائم رکھ سکیں گے اور اگر یہ لالچ اس کے دل میں غالب آجاتی ہے تو وہ خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت سے محروم ہو جاتا ہے

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے تم اشرف المخلوق ہو کر زمین و آسمان کے خدا پر کتنی بدظنی کر رہے ہو تم زمین کے چرندوں اور جنگل کے درندوں اور ہوا کے پرندوں کو دیکھو کیا تم ان کے لئے رزق مہیا کرتے ہو۔ یا خدا ان کو رزق بہم پہنچا رہا ہے اگر تم کائنات عالم کے اربوں ارب کیڑے مکوڑوں اور جانداروں کے سامان معیشت پر ہی غور کرو تو تمہاری عقل دنگ رہ جائے اور تم پر علم و معرفت کا ایک نیا باب کھل جائے دنیا علمی لحاظ سے بڑی بھاری ترقی کر چکی ہے مگر ابھی تک وہ یہ نہیں معلوم کر سکی کہ اُن اَن گنت جانوروں کے لئے کس طرح غذا مہیا ہوتی ہے ... ...

... پھر انسان کیسا نادان ہے کہ جب اسے کہا جاتا ہے کہ آؤ اور خدا تعالےٰ کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دو تو وہ کہتا ہے میں آؤں تو سہی مگر میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں آگیا تو کھاؤں گا کہاں سے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے جب میں کائنات عالم کی اتنی بڑی مخلوق کو رزق پہنچا رہا ہوں تو اگر تم میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے آئے تو کیا میں تمہیں بھوکا مرنے دوں گا فرمایا اس بدظنی کو اپنے دل سے نکال دو۔ تمہارا خدا سمیع اور علیم ہے اگر تم سچے دل سے خدا تعالےٰ کو پکارو گے تو اس وجہ سے کہ وہ تمہارے حالات کو جانتا ہے وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے گا اور تمہیں ہر قسم کی مشکلات سے نجات دے گا پس ان وساوس میں اپنی زندگی مت بسر کرو بلکہ نڈر اور بہادر بن کر خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کے لئے آگے بڑھو۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۳۶۷-۳۶۸)

ٹیلیفون رکھنے والے احباب سے درخواست

جن احمدی احباب کے پاس پاکستان کے مختلف شہروں میں اپنی دکان یا مکان پر ٹیلی فون ہیں وہ مہربانی فرما کر اپنے فون نمبروں سے مطلع فرما دیں۔

بہت سے احباب نے نئے ٹیلیفون لگوائے ہیں اور بعض کے نمبر تبدیل ہو گئے ہیں اس لئے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ریکارڈ کو مکمل اور درست کرنا ضروری ہے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا چودہ فتح (دسمبر) کے بعد اگلا اجلاس ۱۷ر صلح (جنوری) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا اس اجلاس کے لئے حسب ذیل مضامین مقرر ہیں۔

(۱) کفنِ مسیح (The Holy Shroud)

(۲) بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ اور اس کی تاریخ۔

(۳) الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا ظہور

بیرونی مقررہ جماعتیں ابھی سے اس کے مطابق تیاری شروع کر کے مقررہ تاریخ پر اپنے اپنے ہاں ایسے جلسے منعقد کر کے مرکز میں رپورٹ بھجوا دیں۔

ابوالعطاء
(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

والدین کے لئے ... !

جو ماں باپ چاہتے ہیں کہ ان کے چاند جیسے پیارے بچے کا نام بغرض دعا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش ہو۔ وہ ابھی سے اپنے عزیز بچے کو سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات یاد کرا دیں۔ ربوہ کے اطفال کا امتحان ۵ فتح بمطابق ۵ر دسمبر ۶۹ء کو محلہ کی مسجد میں ہوگا۔ (ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۲ر دسمبر ۶۹ء بروز جمعرات بوقت دس بجے صبح بیٹ ہاؤس چنیوٹ میں فوجی بھرتی ہوگی امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ (ناظر امور عامہ)

تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ انتخابات

تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ انتخابات ۲۰ر نومبر ۱۹۶۹ء کو کالج ہال میں ہوئے انتخابات جناب پروفیسر ڈاکٹر سلطان محمود صاحب شاہد ایم ایس سی۔ پی ایچ ڈی (لندن) اے آر آئی سی۔ کی زیر صدارت عمل میں آئے۔ سال رواں کے لئے مندرجہ ذیل عہدیدار چنے گئے :-

۱۔ صدر حافظ عباس علی عاصم (سال چہارم)
۲۔ سیکرٹری بشیر احمد منجوعہ (سال سوم)
۳۔ جائنٹ سیکرٹری اسد اللہ خان ظہور کاہلوں۔ (سال دوم)
۴۔ اسسٹنٹ سیکرٹری ناصر جاوید خان (سال اول)

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کا بچہ بعارضہ خرابی پتہ بیمار ہو کر ایک ماہ سے میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ چند دنوں تک اس کے پتے کا اپریشن ہوگا۔

جملہ احباب جماعت میرے بچے کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرما دیں۔

فیض احمد حنیف۔ آزاد کشمیر
وارڈ میو ہسپتال۔ لاہور۔

۲۔ میرے خاوند مرزا عبدالغنی صاحب کافی عرصہ سے ٹی بی کے مریض ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل بفضلہ تعالےٰ پہلے سے افاقہ ہے بہنوں اور بھائیوں سے مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (اسارہ بیگم دکان ۱۹ بلاک ۱۔ کریم پارک کچا رادی روڈ۔ لاہور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴